بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۴۰

فون ۴۴۹

جلد ۷۱/۳۶ | یکم ربیع الاول ۱۴۰۳ھ ۱۸ فتح ۱۳۶۱ ہش ۱۸ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۸۳

ربوہ: ۱۹ فتح / دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت ابھی ناساز ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے جملہ بیماریوں سے شفا عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین۔

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ دین کی طرف توجہ دینے والی اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی جماعت ہے

اس میں نصیحتوں پر عمل کرنیوالے اس کثرت سے آگے آتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھر جاتا ہے

ہمارا جلسہ سالانہ بہت ہی پاک اور اعلیٰ مقاصد کی خاطر جاری کیا گیا ہے۔ اس جلسہ کے حقوق کی ادائیگی بہت ضروری ہے

جلسہ کے ایام میں عبادت پر خاص زور دیں۔ جلسہ گاہ میں حاضری کا خاص خیال رکھیں۔ جلسہ کے اوقات میں دکانیں بند رکھیں

جلسہ کے مفادات کو اپنے مفادات پر ترجیح دیں پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ آپ پر کس طرح مہربان ہوتا ہے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۱۰ فتح ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی۔ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اس زمانہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک ایسی جماعت عطا فرمائی جو مادہ پرستی کے ماحول سے بے نیاز، دین کی طرف توجہ دینے والی اور

دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی جماعت

ہے۔ دنیا میں جتنی بھی جماعتیں تنظیم کی صورت میں کام کر رہی ہیں، ان میں اس پہلو سے یہ جماعت بالکل منفرد ہے کہ اس کا ہر کام محض للہ ہوتا ہے۔ اور کام کرنے کی قوت ہر دل سے پھوٹتی ہے باہر سے نہیں آتی۔ اور یہ طوعی طور پر وہ بہترین نظام ہے جو تمام دنیا کے سامنے ایک نمونہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ان نیک باتوں میں سے جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں، توجہ اور تربیت کی برکت سے حاصل ہوئیں ایک یہ ہے کہ

نصیحت کا اثر

بہت جلد ظاہر ہوتا ہے اور قرآن کریم کی اس آیت کی صداقت دل میں گھر کر جاتی ہے:۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (الاعلیٰ آیت ۱۰)

کہ تو نصیحت کر اور کرتا چلا جا، یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ تیری نصیحت کو بے کار نہیں جانے دے گا، یقیناً نصیحت فائدہ پہنچائے گی۔

اس پہلو سے میں نے دیکھا ہے کہ بعض باتوں کی طرف جب توجہ دلائی گئی تو خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ نے بڑی جلدی ان امور کی طرف توجہ شروع کر دی۔ مثلاً چندوں کو صحیح کرنے اور شرح کے مطابق دینے کے لئے کہا گیا تو تمام دنیا سے بکثرت ایسی اطلاعات مل رہی ہیں کہ بعض جگہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ

دگنا، تگنا بلکہ چوگنا چندہ

بڑھ گیا۔ اور لکھنے والوں نے بڑی معذرت اور شرمندگی کے ساتھ لکھا کہ ہمیں پہلے خیال ہی نہیں تھا لیکن اب ہم نے اتنے گنا بڑھا کر چندہ دینا شروع کر دیا ہے اور ساتھ ہی انہوں نے مغفرت کے لئے دعا کی درخواستیں بھی کیں۔

اب اس جماعت کی تو دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ ہر نصیحت جو کی جاتی ہے اس پر عمل کرنے والے اس کثرت کے ساتھ آگے آتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھر جاتا ہے۔ چنانچہ اہل ربوہ کو میں نے ایک یہ نصیحت کی تھی کہ جلسہ سالانہ آ رہا ہے اس کے لئے تیاری کریں، اپنے گھروں کو صاف کریں، اپنی گلیوں کو صاف کریں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے اس کا بھی بہت ہی اچھا اثر ظاہر ہوا ہے۔ تمام ربوہ میں خدام کیا اور انصار کیا، بڑی محنت اور توجہ کے ساتھ یہ کام کر رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ مہمانوں کو کسی قسم یا کسی نوع کی تکلیف نہ پہنچے۔

پھر گذشتہ سے پیوستہ جمعہ کے خطبہ میں یہ توجہ دلائی گئی تھی کہ

جمعہ کی نماز میں حاضری

کی طرف دوست خصوصی توجہ دیں۔ کیونکہ ربوہ کی آبادی کے لحاظ سے یہ محسوس ہو رہا تھا کہ اس کثرت کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنے والے نہیں آتے جتنے آنے چاہییں۔ چنانچہ پچھلے جمعہ کی نماز میں بھی میں نے محسوس کیا کہ خدا کے فضل سے اس تحریک کا نمایاں اثر ظاہر ہوا اور آج بھی میری آنکھ دیکھ رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان کے ساتھ سننے والے کانوں نے اس بات کو سنا اور عمل کرنے والے دلوں نے ان کو عمل کی تحریک کی۔ چنانچہ آج مسجد کی رونق خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جمعہ کی نسبت بہت بہتر ہے جس میں میں نے اس طرف توجہ دلائی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ کی جتنی بھی حمد کی جائے کم ہے۔ جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ ہمارے پاس تو سوائے

اخلاص کی دولت

کے اور کچھ نہیں۔ اور دلوں میں جو اپنے اندر سے ایک قوت پیدا ہوتی ہے اس کے سوا کام چلانے کے لئے اور کوئی قوت نہیں۔ اور یہ دونوں چیزیں دعا کی برکت سے بڑھتی اور نشو و نما پاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اسی طرح زندہ و پائندہ رکھے اور دلوں کو خلوص اور اس اندرونی قوت سے بھر دے جس کے نتیجہ میں دین کے کام بحسن و خوبی چلا کرتے ہیں۔

اب میں چند چھوٹی چھوٹی باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ ان کو چھوٹی تو نہیں کہنا چاہیئے کیونکہ حقیقت میں وہ

بہت بڑی باتیں

ہیں لیکن مطلب یہ ہے کہ چند سادہ اور آسان سی باتیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ویسے وہ اس لحاظ سے تو چھوٹی ہیں کہ ہر انسان ان کو اختیار کر سکتا ہے لیکن اپنے مضمون کے لحاظ سے وہ بہت بڑی باتیں ہیں جب کہ عمل کے لحاظ سے نہایت آسان اور سادہ ہیں۔ اور ہر انسان کی دسترس کے اندر ہیں۔ گویا وہ کوئی ایسے مشکل کام نہیں جن کے متعلق کوئی یہ کہہ سکے کہ میری طاقت سے بالا ہیں۔

اس ضمن میں سب سے پہلے میں

جلسہ کے حقوق

ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ انسان کی یہ بشری کمزوری ہوتی ہے کہ وہ ان اجتماعات کو جو نہایت اعلیٰ مقاصد کی خاطر منعقد کئے جاتے ہیں رفتہ رفتہ میلوں ٹھیلوں میں بدلنے کی کوشش کرنے لگ جاتا ہے اور یہ ایک ایسا انسانی رجحان ہے جو دنیا میں ہر جگہ نظر آتا ہے۔ بہت ہی عظیم الشان اجتماعات کی بنیادیں اللہ کے عظیم الشان بندوں نے ڈالیں یعنی انبیاء علیہم السلام نے۔ اور الا ماشاء اللہ دنیا کی اکثریت نے ان اجتماعات کو میلوں میں اور لغو کھیلوں میں تبدیل کر دیا۔ اور بجائے اس کے کہ وہ اجتماعات ذکرِ الٰہی کے لئے مخصوص ہوتے، لہو و لعب کے لئے وقف ہو کر رہ گئے۔ یہ ایک ایسا طبعی رجحان ہے جو رفتہ رفتہ جڑ پکڑتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ بیماری آگے آنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے بار بار اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ جس طرح زمیندار جانتا ہے کہ کھیتوں کی طرف اگر وہ توجہ نہ دے تو لازماً ان میں جڑی بوٹیاں اگ آتی ہیں جن کو تلف کرنے کے لئے بار بار توجہ دینا پڑتی ہے۔ اسی طرح قومیں خواہ کتنی ہی زندہ ہوں ان میں

زندگی کا ایک دوسرا قانون

بھی جاری رہتا ہے یعنی مخالفانہ قوتیں سر اٹھاتی ہیں۔ آخر وہ بھی تو خدا تعالیٰ کے قانون کے تابع ہی عمل کرتی ہیں۔ اس لئے زندہ قوموں کا یہ اوّلین کام ہے کہ وہ حکمت کے ساتھ اپنا جائزہ لیتی رہیں۔ اس قسم کی جڑی بوٹیاں جن کا ہمارے اندر جڑ پکڑنے کا کوئی حق نہیں وہ جہاں اور جب بھی جڑ پکڑنے کی کوشش کریں ان کو تلف کر دیا جائے۔

ہمارا جلسہ سالانہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بڑی گریہ وزاری کے ساتھ دعاؤں کے نتیجہ میں جاری ہوا تھا اور بہت ہی

پاک اور اعلیٰ مقاصد

کی خاطر جاری کیا گیا تھا اب اس میں بھی کچھ عرصہ سے اسی قسم کے رجحانات کا پتہ چلتا ہے اور کئی قسم کی خرابیاں آہستہ آہستہ ظاہر ہو رہی ہیں۔ ان میں سے مثلاً ایک یہ ہے کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں ہمارے بازار تقویٰ کی صحیح نشاندہی نہیں کرتے بلکہ دنیا کے عام بازاروں کی طرح وہاں نوجوانوں کے گروہ اِدھر اُدھر آپس میں گپیں مار رہے ہوتے ہیں یا مذاق کی باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ یوں لگتا ہے گویا وہ ایک سیرگاہ میں اکٹھے ہوئے ہیں اور چند دن گپ شپ کے لئے آئے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے یہاں باقی شہروں کے مقابل پر اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑا نمایاں فرق ہے بے حیائی کی باتیں ویسی نہیں ہوتیں جیسی ایسے موقع پر دوسرے شہروں میں ہوتی ہیں لیکن ہم اس فرق پر راضی نہیں ہیں

ہمارا دینی منصب

بہت بلند ہے۔ ہمیں کوشش بہرحال یہ کرنی چاہیئے کہ یہ اجتماعات جماعت احمدیہ کی حقیقی رُوح کا مظہر بنیں۔ جلسہ کے دوران ہمارے بازار ایک امتیازی شان رکھیں۔ لوگ ان کو دیکھ کر یہ محسوس کریں کہ یہ مختلف قسم کے انسانوں کے بازار ہیں، عام شہروں کے بازار نہیں ہیں۔ یہ اجتماع کچھ عجیب سی مخلوق کا اجتماع ہے جو دنیا میں رہتے ہوئے بھی دنیا سے الگ ہے۔ پس جب تک ہر دیکھنے والے کے دل میں یہ احساس پیدا نہیں ہوتا ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہیں۔

پھر یہی مجالس گھروں میں بھی لگتی ہیں۔ اس سے تو انکار نہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

جلسہ کی غرض و غایت

میں ایک غرض یہ بھی بیان فرمائی تھی کہ مختلف ممالک اور مختلف شہروں کے بسنے والے لوگ یہاں اکٹھے ہوں۔ ایک دوسرے کے ساتھ ان کے تعلقات استوار ہوں۔ آپس میں ان کے روابط قائم ہوں۔ محبت اور پیار کے ماحول میں ایک نہایت ہی وسیع سوسائٹی وجود میں آئے جو دنیا کے کونے کونے سے آنے والے لوگوں پر مشتمل ہو اور ایک نہایت ہی پاکیزہ اسلامی معاشرہ جنم لے جس میں باہمی اخوت کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی محبت ہو۔ چنانچہ یہ سوشل فوائد جلسہ کے ساتھ لگے ہوئے ہیں اور اس کے بہت ہی نیک اثرات بھی ہم دیکھتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے تعلقات کا قیام۔ ایک دوسرے سے محبت کے ساتھ ملنا۔ ایک دوسرے کا خیال رکھنا۔ مہمان نوازی کرنا۔ یہ تو قابلِ اعتراض بات نہیں۔

قابلِ اعتراض بات

اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب گھروں کی مجالس لغویات کی طرف مائل ہو جائیں یا جب وہاں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظموں کی بجائے لغو گانوں کی آوازیں بلند ہونی شروع ہو جائیں۔ عام حالات میں بھی یہ اچھا نہیں لگتا لیکن جلسہ کے دنوں میں کانوں میں پڑنے والی یہ آوازیں تو بہت ہی تکلیف دیتی ہیں۔ یا مثلاً ٹیلی ویژن کے پروگراموں کے گرد سارے گھر اکٹھے ہوئے ہوئے ہوں۔ تو اس طرح بجائے اس کے کہ گھروں میں یہ باتیں ہوں کہ آج کا جلسہ کیسا رہا اور آئندہ کے لئے سکیمیں بنائی جائیں کہ ان تقریروں کے نیک اثر سے ہم اپنے اندر کیا تبدیلی پیدا کریں گے، مجلسوں کو لغو مجلسوں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ ہر جگہ تو یہ نہیں ہوتا لیکن میری آنکھ نے دیکھا، میرے کانوں نے سُنا کہ واقعۃً یہ رجحان پیدا ہو رہا ہے اور بڑھ رہا ہے تو اس کی بیخ کنی کی بھی ضرورت ہے

پھر جو

سب سے بڑی خطرناک بات

ظاہر ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ مجالس عبادت کے رستہ میں حائل ہونے لگ جاتی ہیں یعنی نمازوں کے اوقات ہیں اذانیں دی جا رہی ہیں لیکن گھروں کی مجلسیں اُسی طرح قائم رہتی ہیں اور بڑے بھی اور چھوٹے بھی بے تکلفی کے ساتھ آپس میں بیٹھے گپ شپ میں مصروف رہتے ہیں اور کسی کو خیال نہیں آتا کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے بلایا جا چکا ہے۔ ہمیں مسجدوں میں جانا چاہیئے۔ "کسی کو" سے مراد صرف بعض اُن گھروں کی بات ہے جہاں ایسا ہوتا ہے یعنی ان گھروں میں کسی کو خیال نہیں آتا ورنہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا ہی پیارا نظارہ ہوتا ہے۔ بعض مسجدیں تو چھلک جاتی ہیں اور وہاں نمازیوں کو اندر جگہ نہیں ملتی۔ لیکن اس کے باوجود مسجدوں کو جتنا بھر کر باہر چھلکنا چاہیئے اتنا نہیں چھلکتیں کیونکہ

ربوہ کی مساجد

تو ربوہ کی عام ضرورت کو پورا کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ کچھ اس سے وسیع تر ہوں گی۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن اتنی نہیں کہ سارے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو سمو سکیں۔ مسجد مبارک میں تو یہ نظارہ نظر آتا ہے کہ باہر صحن تک نمازی پہنچ جاتے ہیں بلکہ صحنوں سے باہر نکل جاتے ہیں لیکن بہت سی دوسری مساجد میں میں نے دیکھا ہے کہ نمازوں کے اوقات میں صحنوں سے باہر نمازی نہیں نکلتے۔ حالانکہ اگر سارے نماز پڑھنے والے ہوں تو کوئی وجہ ہی نہیں ہے کہ ان مساجد کے اندر اُس وقت کی ساری آبادی سما سکے۔ یعنی وہ آبادی جن کو مسجدوں میں جانا چاہیئے اور جن کو مسجدوں میں جا کر نمازیں پڑھنی چاہییں۔ تو اس طرف بھی بڑی توجہ کی ضرورت ہے۔

جلسہ کے اوقات میں

ایک بڑی قابل فکر بات

یہ ہے کہ جس وقت جلسہ ہو رہا ہوتا ہے اُس وقت بھی میلے ٹھیلے کا رجحان بعض جگہوں میں اپنے طور پر جاری رہتا ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ دوست بڑی تکلیف اٹھا کر باہر سے آتے ہیں۔ بڑی بڑی دور سے خرچ کر کے آتے ہیں سردی کی تکلیف برداشت کرتے ہیں۔ سفر کی صعوبتیں اٹھاتے ہیں سب احمدی جانتے ہیں کہ ریلوے کی طرف سے اب وہ سہولتیں مہیا نہیں ہوتیں جس طرح پہلے ہوا کرتی تھیں۔ ریلوے کی اپنی مشکلات ہوں گی۔ دوسرے جو ذرائع مواصلات ہیں ان کی بھی مشکلات ہوں گی۔ لیکن ہمیں یاد ہے جس طرح پہلے ایک مثالی تعاون ملا کرتا تھا ویسا تعاون اب نہیں ملتا۔ تو اس کے نتیجہ میں بعض دفعہ بڑی مصیبت کے ساتھ ڈبوں میں ٹھس کر لوگوں کو سفر کرنا پڑتا ہے۔ بچے بیمار، روتے، بلکتے ساتھ لے کر آتے ہیں۔ غرض بیچارے آنے والے بہت تکلیفیں اور بڑی مصیبتیں اٹھاتے ہیں۔ تو یہ سب کچھ کرنے کے بعد یہاں آ کر بجائے اس کے کہ جلسہ میں حاضر ہوں اور اس سے استفادہ کریں بازاروں کی رونق بن جائیں تو پھر تو یہ

بڑے گھاٹے کا سودا ہے

اس کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔

بازار والوں کو بھی چاہیئے کہ وہ ایسے مواقع پر دکانیں بند کر دیا کریں لیکن یہ جو غیر ذمہ داری کا رجحان ہماری قوم میں پایا جاتا ہے اس نے بڑی مصیبت ڈالی ہوئی ہے۔ دو تین ریڑھی والے جب دکان لگا لیتے ہیں تو دیکھا دیکھی سارے دکانیں کھول کر کاروبار شروع کر دیتے ہیں۔ یہ خوف ہر ایک کے دامنگیر ہو جاتا ہے کہ میرا رزق نہ مارا جائے یہ سب کچھ کما کر لے جائے گا۔ یہ دراصل

توکل کی کمی کا نتیجہ

ہے۔ وہ دکاندار جو خدا کی خاطر دکانیں بند کرتے ہیں چاہے سارا بازار بھی کھلا ہو اُن کا رزق نہیں مارا جا سکتا۔ اللہ رازق ہے۔ اسی جمعہ کے متعلق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

(الجمعة آیت: ۱۰)

کہ جمعہ کے دن جب تمہیں خدا کے ذکر کی طرف بُلایا جاتا ہے تو اپنی دکانیں اور اپنے کاروبار بند کر دیا کرو تم یہ سمجھتے ہو گے کہ یہ نقصان کا سودا ہے۔ تم گھبراؤ گے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ۔ کاش! تمہیں علم ہوتا یہ تمہارے لیے

بہت ہی بہتر کام ہے

کہ خدا کی خاطر اپنی تجارتیں ٹھپ کر دو۔ پھر آخر پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ۔ کہ رازق تو اللہ ہے اور اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

پس جب یہ تسلیم ہے کہ رازق اللہ ہی ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ خدا کی خاطر ہم اپنی دکانیں بند کرتے ہیں تو پھر اپنے رب پر یہ بدظنی کرنا کہ کوئی دوسرا آدمی ہمارا رزق مار دے گا یا جو رزق ہمارے مقدر کا تھا وہ کوئی اور عدم تعاون کرنے والا لے جائے گا اس سے بڑی بیوقوفی اور کیا ہو سکتی ہے (توکل)

ایک بڑی بنیادی صفت

ہے۔ جو لوگ توکل اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کو کبھی ضائع نہیں کرتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آزمائشیں تو آتی ہیں اور یہ توکل کا حصہ ہوتی ہیں۔ توکل کے فلسفہ کے اندر آزمائشیں داخل ہیں۔ اگر توکل سے یہ مراد ہو کہ اُدھر فوراً کچھ چھوڑا اور خدا پر توکل کیا اُدھر فوراً وہ چیز میسر آ گئی۔ یہ تو پھر دنیا کا قانون بن جائے گا۔ پھر تو ہر دنیا دار بھی اس توکل کی طرف دوڑے گا۔ اس لیے اللہ کے بندوں کو دوسرے بندوں سے ممتاز کرنے کے لیے توکل میں کچھ خفاء بھی ہوتا ہے۔ کچھ پردے بھی ہوتے ہیں۔ کچھ آزمائشیں بھی ہوتی ہیں۔ لیکن انجام کار

توکل کرنے والے

دوسروں کی نسبت کبھی پیچھے نہیں رہا کرتے۔ ہر بات میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے بڑے بڑے توکل کرنے والوں کے لیے بھی خدا نے امتحان رکھے ہوتے ہیں۔ تذکرۃ الاولیاء میں ایک ایسے ہی توکل کرنے والے کا ذکر ہے کہتے ہیں ایک بزرگ عبادت کے لیے دنیا کو تج کے ایک غار میں جا کر پناہ گزین ہو گئے۔ اُن کا توکل یہ تھا کہ انہوں نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کیا کہ مجھے بھوک چاہے کتنا بھی ستائے میں اس جگہ کو چھوڑ کر باہر دنیا کے سامنے روٹی مانگنے کے لیے نہیں نکلوں گا۔ جو کچھ مانگنا ہو گا اسی غار میں اپنے رب سے مانگوں گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ایسا انتظام کر دیا کہ لوگ جوق در جوق وہاں حاضر ہونے لگے۔ ہر قسم کی نعمتیں اسی غار میں اُن کو پہنچنے لگیں۔ اس بزرگ نے توکل کا بہت پھل کھایا۔ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کو نازل ہوتے دیکھا اور عبادت میں اور ترقی کی یہاں تک کہ آزمائش کرنے والے نے آزمائش کا وقت بھی لا کھڑا کیا۔

خدا تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا

کہ اس بزرگ کی کچھ آزمائش بھی ہونی چاہیئے جو دنیا کی نظر میں ایک بہت بڑا مقام بنا چکا ہے۔ چنانچہ ایک وقت آیا جب ان کے لیے ہر روٹی لانے والے اور ہر تحفہ لانے والے نے خیال کیا کہ اتنے لوگ وہاں جاتے ہیں آج میں نہ گیا تو کیا فرق پڑتا ہے۔ چنانچہ اس دن خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے ہر شخص کو وہاں کچھ پہنچانے سے روک دیا۔ دوپہر کو بھی کوئی نہ آیا۔ رات کو بھی کوئی نہ آیا۔ دوسرے دن صبح کو بھی کوئی نہ آیا شام کو بھی کوئی نہ آیا۔ اُن کو

تین دن کا فاقہ

پڑا آخر بے قرار ہو گئے اور اس غار کو چھوڑ کر ایک دوست کے پاس پہنچے اس نے جب دیکھا کہ ان کا یہ حال ہے تو بڑی معذرت کی اور جو کچھ گھر میں حاضر تھا پیش کیا۔ روٹیاں جو پکی ہوئی تھیں وہ پیش کر دیں۔ سالن پیش کر دیا جب وہ روٹیاں لے کر باہر اپنے مسکن کی طرف جانے لگے تو اس گھر والے کا کُتا پیچھے پڑ گیا کاٹنے کے لیے نہیں بلکہ روٹی کی خوشبو کی وجہ سے اس کی بھوک بھی تیز ہو گئی اور اس کے اندر بڑا ہیجان پیدا ہو گیا اور زبان نکال نکال کر کبھی اُن کے کپڑے چاٹتا اور کبھی بھونکنے لگتا تھا چنانچہ انہوں نے آدھی روٹیاں کتے کو ڈال دیں۔ ابھی وہ تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ کتا روٹیاں کھا کر پھر ان کے پیچھے بھونکنے لگ گیا۔ اُس وقت انہوں نے (جس طرح انسان جانوروں سے باتیں کرتا ہے۔ یہ تو نہیں ہوتا کہ جانور باتیں سمجھتا ہے لیکن پھر بھی آدمی بعض جانوروں سے باتیں کرتا ہے سو اسی طرح) کتے سے کہا تو بڑا حریص جانور ہے۔ تیرے مالک سے جو کچھ میں نے لیا تھا اس میں سے آدھا تجھے دے دیا ہے لیکن تو پھر بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ تو بہت ہی حریص ہے۔ بڑی ہی گندی قسم کا جانور ہے۔ اس پر اُن پر

کشفی حالت طاری ہوئی

اور انہوں نے دیکھا کہ کتا ان کو یہ جواب دیتا ہے کہ میں حریص ہوں یا تو حریص ہے؟ میں تو کئی کئی دن کا فاقہ کرتا ہوں مگر اپنے مالک کا دروازہ نہیں چھوڑتا کرتا۔ ابھی بھی اپنے مالک ہی کی روٹیوں کی خاطر تیرے ساتھ لگا ہوا ہوں تو اپنے گھر سے تو نہیں لے کر آیا تھا۔ لیکن تم عجیب آدمی ہو۔ تمہارے مالک نے تم پر اتنے احسان کئے لیکن تم تین دن کا فاقہ برداشت نہیں کر سکے اور میرے مالک کے دروازے پر آ گئے۔ جونہی یہ کشفی حالت دُور ہوئی انہوں نے ساری روٹیاں وہیں پھینک دیں اور بے اختیار روتے چلاتے اور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے غار کی طرف لوٹے اور خدا کے حضور دعائیں کرنے لگے کہ اے اللہ تو مجھے معاف فرما۔ میں تو ایک کتے سے بھی زیادہ ذلیل نکلا۔ وہاں پہنچے تو دیکھا ایک

ہجوم خلائق

کھڑا تھا وہ ان کا انتظار کر رہا تھا اور پریشان تھا کہ یہ کہاں چلے گئے۔ لوگ ان کی خاطر دنیا جہان کی نعمتیں لے کر حاضر تھے۔ پس توکل کرنے والے کو خدا کبھی ضائع نہیں کرتا۔ لیکن توکل کرنے والے پر امتحان بھی آتے ہیں۔ اگر آپ امتحانوں میں ثابت قدم رہیں تو اللہ تعالےٰ آپ کو بے شمار نعمتوں سے نوازے گا لیکن یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ توکل کرنے والا ضائع کر دیا جائے۔

پس چھوٹی چھوٹی تجارتوں کی خاطر یہ دو تین دن کے چند گھنٹوں کے رزق کے خوف سے اگر آپ دکانیں کھلی رکھیں گے۔ تو یہ توکل تو درکنار ویسے بھی بہت گری ہوئی بات ہو گی۔ اتنی دُور سے لوگ جلسہ کی خاطر آتے ہیں۔ لیکن آپ کی دکانیں انہیں اپنی طرف بلاتی ہیں اور ان کے

ایمان کے لئے ٹھوکر کا موجب

بنتی ہیں۔ اُن کے لئے آزمائش پیدا کر دیتی ہیں۔ اگر کوئی دکان کھلی ہو تو پہلے ایک آدمی آتا ہے۔ پھر دو آتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک ہجوم اکٹھا ہو جاتا ہے۔

پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ نمازوں کے اوقات میں بھی دکانیں بند نہیں ہوتیں حالانکہ ہم عبادت کی خاطر پیدا کئے گئے ہیں۔ عبادت کے لئے ہی سارا کاروبار چل رہا ہے آخر یہ کارخانۂ عالم ہے کیا؟ صرف یہ کہ دنیا کو اللہ تعالےٰ کی عبادت کا مزہ بتائیں ان کو عبادت کی لذتوں سے آشنا کریں۔ تاکہ رفتہ رفتہ ساری مخلوق اپنے رب کی عبادت کرنے لگے۔ یہ ہے مقصد جلسہ سالانہ کا۔ اس مقصد کے خلاف عین اس موقع پر یہ حرکت ہو رہی ہو۔ جب کہ یہ مقصد اپنے عروج کو پہنچا ہوا نظر آتا ہے، یہ ایک بہت ہی کریہہ المنظر شکل ہے۔

تین باتیں

ہیں جن کی میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں۔ ایک یہ کہ جلسہ سالانہ کے دوران عبادت الٰہی پر خاص زور دیں۔ دوسرے جلسہ گاہ میں حاضری کا خیال رکھیں۔ تیسرے خدا کی خاطر ان دنوں میں رزق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جلسہ کے اوقات میں اپنی دکانیں بند رکھیں ہمارا جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان اجتماع ہے۔ اس کے نہایت ہی پاکیزہ اور بلند اور عظیم الشان مقاصد ہیں ان کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اپنی تمنا[illegible] ہیں تو کچلی جائیں اپنے مفادات مرتے ہیں تو مرنے دیں ان کی پرواہ نہ کریں [illegible] جلسہ کے مفادات کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے مفادات پر ترجیح

دیں۔ پھر دیکھیں کہ اللہ آپ پر کس قدر مہربان ہوتا ہے۔ ہمارا خدا اتنا مہربان آقا ہے، اتنا رحم کرنے والا اور اتنا کرم کرنے والا خدا ہے کہ کوئی تھوڑا سا بھی اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے یا تکلیف اٹھاتا ہے تو خدا تعالیٰ صرف اسی کو نہیں نوازتا۔ بعض دفعہ اس کی سات پشتوں تک کو آرام پہنچاتا ہے۔ پس ایسے پیارے خدا سے منہ موڑنا اور اس سے بے وفائی کرنا اور توکل علی اللہ میں کمی کرنا سراسر نقصان ہے اسکے سوا اور کچھ نہیں۔

بیرونی جماعتوں کو بھی چاہیئے

کہ جلسہ پر آنے والے دوستوں کو وہ پہلے سے سمجھائیں اور اپنے طور پر بھی انتظام کریں کہ کسی ضلع سے یا کسی بڑے شہر سے آنے والے جلسہ کی برکتوں سے غافل اور محروم نہ رہیں۔ بعض لوگ بعض اچھے مقرر کی تقریر سننے کی خاطر جلسہ گاہ پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے پروگرام پر باقاعدہ نشان لگائے ہوتے ہیں کہ فلاں تقریر میں بیٹھنا ہے اور فلاں میں نہیں بیٹھنا کیونکہ فلاں مولوی صاحب بور تقریر کرتے ہیں اور فلاں مولوی صاحب دلچسپ تقریر کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ بہت ہی ناقص العقل آدمی کا فیصلہ ہوتا ہے۔

درحقیقت اس میں دو پہلو ہیں جو ہمیشہ مدنظر رہنے چاہئیں۔ اوّل یہ کہ خدا کی رضا کی خاطر آپ جلسہ گاہ میں بیٹھتے ہیں۔ خواہ بور بھی ہو رہے ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ کی رضا آپ کو مل رہی ہوتی ہے اس سے بہتر آپ کو کیا چیز حاصل ہو سکتی ہے۔ آپ نے دیکھا نہیں جب تک غیر ملکیوں کے لئے ترجمے کا انتظام نہیں کیا گیا تھا سارے غیر ملکی صبح سے شام تک خاموشی سے بیٹھے ہوتے تھے ان کی طرف سے ایک آواز بھی نہیں آتی تھی یعنی وہ روزانہ کئی کئی گھنٹے مسلسل محض

اللہ کی رضا کی خاطر

بیٹھے رہتے تھے۔ حالانکہ ایک لفظ کی بھی ان کو سمجھ نہیں آرہی ہوتی تھی۔ انکو دیکھ کر ان سے ہی نمونہ پکڑا ہوتا۔ یہ خیال کر لینا کہ وہ آئے اور ان کا سب کچھ ضائع گیا ان کا وقت ضائع گیا، ہزارہا روپے خرچ کر کے ہزاروں میل دور سے آئے ہیں۔ ان کے پیسے ضائع گئے، یہ خیال ہی بے وقوفی کا خیال ہے۔ آنے والے جانتے ہیں کہ ان کے دل برکتوں سے بھر رہے ہوتے ہیں۔ جب وہ واپس جاتے ہیں تو ان کی کایا پلٹ چکی ہوتی ہے۔

پس جلسہ کا یہ وقت اپنی ذات میں

برکتوں کا وقت

ہے۔ جب خدا کی خاطر آپ خاموشی سے کسی جگہ بیٹھتے ہیں تو ویسے ہی یہ سودا بڑا مفید اور کارآمد سودا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ یہ بھی نفس کا ایک بکر ہے کہ

فلاں تقریر کچھ نہیں ہمارے لئے بے کار ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں ہم کافی عالم ہیں۔ ہمیں تقریر سننے کی ضرورت نہیں ہے حالانکہ لوگ بڑی محنت سے تقریریں تیار کرتے ہیں اور ہر تقریر میں کوئی نہ کوئی ایسا نکتہ ضرور ہوتا ہے جو بڑے سے بڑے عالم کے ذہن میں بھی نہیں آیا ہوتا۔ اس لئے تقریریں سننے سے بہت ہی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر جلسہ پر آنے والے

جلسہ کی تقاریر

میں سے ایک دفعہ گزر جائیں تو ان کی بالکل کایا پلٹ جائے گی۔ ان کے علم میں برکت پیدا ہوگی اور ان کے اخلاص میں برکت پیدا ہوگی۔ ایک تبدیل شدہ شخصیت لے کر وہ واپس لوٹیں گے۔ اور اگر آپ نے صرف اپنی لذت کی خاطر جلسہ گاہ میں بیٹھنا ہے تو اس میں پھر ایک خود غرضی کا پہلو آجاتا ہے۔ اس میں رضائے باری تعالیٰ کا پہلو کہاں چلا گیا جو تقریر پسند ہے وہاں بیٹھ گئے جو نہیں پسند اس میں نہیں بیٹھے۔ جلسہ کی اپنی ایک حرمت ہے اس حرمت کا خیال رکھیں گے تو پھر آپ کا سارا وقت رضائے باری تعالیٰ کے حصول میں شمار کیا جائے گا۔

جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں اور ہر شخص کے بس میں ہیں لیکن مشکل بھی ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ اگر انسان کو

دعا کی توفیق

نہ ملے، اگر دل میں خلوص نہ ہو، اور اگر انسان ایک پختہ ارادہ کر کے ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش نہ کرے تو آسان چیزیں بھی مشکل ہو جایا کرتی ہیں۔ اسی طرح جہاں تک مضمون کا تعلق ہے۔ یہ باتیں اپنی ذات میں بہت ہی اہم ہیں اور بڑے اعلیٰ مقاصد پورا کرنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خصوصی درخواست دُعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ ایک ہفتہ قبل جمعرات کے روز ہسپتال میں کام کرتے ہوئے ٹانگوں میں ازحد کمزوری کی وجہ سے اچانک شدید بیمار ہو گئے اور گر پڑے لوگوں نے سہارا دیکر اٹھایا۔ آپ ہسپتال سے گھر آگئے۔ اب طبیعت کچھ بہتر ہے لیکن ٹانگوں میں کمزوری ابھی باقی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور خدمت دین میں بسر ہونے والی لمبی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین۔

ایک غریب استاد کی نہایت قابل قدر قربانی

خدا تعالیٰ نے احباب جماعت کو کس قدر قربانی کے جذبہ سے سرشار فرمایا ہے اس کی ایک مثال بطور نمونہ پیش ہے۔ ایک مخلص احمدی استاد لکھتے ہیں:-

جب میں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ صد سالہ جوبلی فنڈ کے متعلق سُنا تو دل میں درد پیدا ہوا۔ میں نے گھر آکر اپنی بیوی سے حضور کے خطبہ کا خلاصہ دہرایا اور اس سے کہا کہ ایک صد روپیہ آپ کے پاس ہے وہ دیدیں تو میری بیوی نے دو صد روپیہ نکال کر دیئے کہ ایک صد اپنی طرف سے اور ایک صد ان کی طرف سے دے دیں۔ جسکی فوری ادائیگی کر کے رسید حاصل کر لی۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس مخلص دوست کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔ ان کے نیک مقاصد کو پورا فرمائے اور اس کا فضل ہمیشہ انکے شامل حال رہے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

ایسے دوست جو اپنے اور بزرگوں کے نام پر مختلف عمارتوں کی تعمیر میں چندہ دیتے ہیں تاکہ دعا کے لیے فہرستیں کندہ کر دی جائیں تا آنے والے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اگر کسی دوست کا نام کندہ ہونے سے رہ گیا ہو تو مہربانی فرما کر متعلقہ ادارے کو مطلع کریں تاکہ ان کا نام کندہ کروایا جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں احبابِ ربوہ کے لیے

چند ضروری امور

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں اور ہر گھر میں اور ہر ادارے میں مہمانوں کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں اس موقع پر خاکسار احبابِ ربوہ کو چند ضروری اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے۔

۱۔ آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجا لائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے مثلاً ان کو منزلِ مقصود تک پہنچانا راستے میں ایذا دینے والی اشیاء اٹھانا وغیرہ وغیرہ

۲۔ جلسہ سالانہ کے انتظام کی طرف سے جن نوجوانوں اور بچوں کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لیکر جائیں۔ احباب اسبارہ میں اپنے بچوں کو مسلسل تلقین کرتے رہیں۔ جلسہ سالانہ کا جو سامان آپ کے سپرد ہو اس کو حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے استعمال کریں۔

۳۔ کسی قسم کا ضیاع نہ ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔

۴۔ لنگر خانہ سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد کھانا بچ جائے تو فوراً لنگر خانہ کو واپس کر دیں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں لیکن اگر بچ جائیں تو ان کو لنگر خانہ میں جمع کروا دیں۔

۵۔ گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں۔ اور چھڑکاؤ کریں۔ تا صفائی بھی ہو اور گرد بھی دب جائے۔

۶۔ اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ ان کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔ اسی طرح آنے والے مہمانوں کے بچوں کی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ بچوں کے نام ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔

۷۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر ۱۰۰ (یکصد) روٹی پکا کر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دیگا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کیلئے تیار رہیں۔

۸۔ حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد ہر وقت پیش نظر رہے کہ

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے"

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ کے مطابق جو اللہ تعالےٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے۔ وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

ماہنامہ: تشحیذ الاذہان ربوہ

کے سالانہ چندہ میں اضافہ زیر غور ہے

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی آگاہی کے لیے اعلان ہے کہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان چند سالوں میں خسارے میں جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ موجودہ گرانی اور آفسٹ کتابت و طباعت وغیرہ کے اخراجات کو تشحیذ الاذہان کے سالانہ چندہ پندرہ روپے سالانہ سے پورا کرنا ممکن نہیں رہا۔

ہم یہ رسالہ صرف اپنے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے شائع کر رہے ہیں۔ اس لیے کئی سال سے خسارے اور مالی تنگی کے باعث بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اس کے اخراجات کو پورا کر رہی ہے اور اب جب اس کے اخراجات کو پورا کرنا اور موجودہ معیار کو برقرار رکھنا مشکل ہو چکا ہے اور سالہا سال کے اخراجات کی زیادتی اور آمد کی کمی کے باعث قرض کا بوجھ بہت بڑھ چکا ہے تو مجبوراً محترم صدر صاحب کی منظوری سے قائدین مجالس، قائدین اضلاع و علاقہ۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں ان کی آگاہی کے لیے یہ معاملہ پیش ہے کہ اس رسالہ کی قیمت کے اضافہ کے بارے میں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔ (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

بیرونِ ملک سے تشریف لانیوالے احباب متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ پر بیرون پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنے نام وکالت تبشیر میں درج کروائیں جلسہ کے ایام میں دفتر تبشیر ہر وقت کھلا رہے گا۔

(وکیل التبشیر)

نیشنل قائدین (بیرون پاکستان) کا ایک ضروری اجلاس

جملہ نیشنل قائدین کی اطلاع کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اُن کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۳۱ دسمبر بوقت ۱۰ بجے قبل دوپہر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ قائدین کرام یا اُن کے نمائندے اِس اجلاس میں شریک ہوں۔ محترم صدر صاحب اُن سے خطاب فرمادیں گے۔

(مہتمم بیرون مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے ایّام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

کئی سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی۔ مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی خرید و فروخت کیلئے آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس
انس مارکیٹ ربوہ
فون:۔ ۴۳۶
دفتر:۔ ۵۳۵

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر
گوشت پوست چڑھانیوالی نایاب دوا
پیور الفلفا ٹانک قیمت ۲۰/- یہ ٹانک
بھوک تیز کرتا غذا جزو بدن بناتا۔ بکثرت خون
پیدا کرتا اور ہر قسم کی کمزوری کا ازالہ کرتا ہے
منگوانے کا پتہ
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

اگر بجلی نہ بھی ہو تو فکر کیسی؟
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے لئے۔ ربوہ اور
گرد و نواح میں ہر قسم کی عارضی لائٹ کیلئے
جنریٹر کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ اپنے آرڈر
آج ہی بک کروائیں۔ پروپرائٹر:۔ خلیل الرحمٰن
نیشنل الیکٹرک سروس نزد پوسٹ آفس گولبازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
فون آفس ۶۳۶۱۸
رہائش ۲۸۰۸۰۶، ۲۸۰۵۲۰
لاہور
کو ہمیشہ یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

فون :- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش ۴۱۸۶۴۵

آپ کو معلوم ہو کہ سب سے قدیمی پرفیومری

دلکشا پرفیومری کمپنی (رجسٹرڈ) آف قادیان

کی بنیاد ۱۹۲۷ء میں

حضرت مصلح موعود نے ڈالی تھی۔ اور یہ نصف صدی سے زائد عرصہ سے آپکی خدمت میں پیش پیش ہے۔ ہمیشہ کی طرح ان کی یاد کو پھولوں کی طرح تازہ رکھنے کیلئے روزِ اوّل کی طرح آپکی خدمت میں جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر بہترین تیل "دلکشا ہیئر آئل" جو گرتے بالوں کے لئے اکسیر ہے۔ اور خالص دیسی عطریات حنا خس گلاب چنبیلی۔ عنبر کا مجموعہ پیش کرتی ہے۔ آج ہی افضل برادرز گولبازار۔ ربوہ کے ہاں تشریف لائیں اور سلسلہ کے لوگوں کی مصنوعات خرید کر حوصلہ افزائی فرمائیں۔

المشتہر:- دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ مزید تفصیلات کیلئے۔ مکان ۵۷ گلی ۹۲ نسبت روڈ لاہور

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے نقص سے پاک۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت۔ فوری رجسٹری
اور فوری قبضہ

شکور پارک جس میں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی، میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک۔ دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی۔ چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

شکور پارک مسجد اقصیٰ کے پہلو میں پیرکوں کے ساتھ 12 فیصد رعایت ابھی جاری ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانیکی گارنٹی۔ (پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں)

رابطہ کیلئے۔ پروپرائٹر
حاجی عبد السمیع ۱۶/۴۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ دکان ۶۱۴

★ مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر فون ۵۱۷ گولبازار ربوہ

★ علی اسٹیٹس فون ۶۶۴ اقصیٰ چوک ربوہ
مسائل و وسائل کا سنگم

★ صدیقی اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

★ املاک کنسرن پراپرٹی و جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ

دماغی اور جلدی

امراض کے علاج اور مشورہ کیلئے
جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔

قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۸

سرمہ طفیل

نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت ۱۲ روپے (کورس تین عدد شیشی)

سفید موتیا کا علاج۔ دھند۔ جالا۔ مکرے آنکھوں سے پانی بہنا۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے حد مفید۔

حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی حال۔ کوٹہ کلاتھ گولبازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ھ

احمد موٹرز

فون ۴۰۴۴۵

آٹو موبائیل انجینئرز

جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈینٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

مشہور دواخانہ

کی طرف سے

جلسہ سالانہ

کے ایام میں عورتوں کا شعبہ باقاعدہ مصروفِ عمل ہوگا۔ انشاء اللہ

منیجر مشہور دواخانہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ فون ۶۳۸

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد علاج گاہ

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

فون ربوہ ۵۵۸

زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ اقصیٰ چوک ربوہ

پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲

فون: ۷۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برٹش ایئرویز

• ایئر ریزرویشن اور دیگر ہر قسم کی سفری دستاویزات کیلئے معلومات/مشورہ/خدمات کیلئے رابطہ قائم کریں۔

ہم آپ کی بہترین خدمت کریں گے **المحمود** اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳

Information Office **British airways** We'll take more care of you

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو

اَھْلاً وَّسَھْلاً وَّمَرْحَبًا

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنیکی پوری توفیق بخشے۔

اور آپ کا حافظ و ناصر ہو

حکیم انوار احمد جان

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

فون ۵۵۸ اقصیٰ چوک ربوہ

فوری ضرورت

سنٹرل پولی کلینک ربوہ میں نہایت اعلیٰ سہولتوں کے ساتھ باوقار حیثیت سے پریکٹس کرنے کے خواہشمند ایم بی بی ایس ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹر رابطہ قائم کریں۔

شاہ میڈیکو ربوہ

اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک

بواسیر وغیرہ کی ادویات

PILES CURE	بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure	ضدی، سخت مسّے
Hemorrhage Cure	بہت زیادہ خون نکلے
FISSURE CURE	چیر اور کٹاؤ
FISTULA CURE	ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE	قبض
Flatulence Cure	گیس، ہوا، ریح

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ کیپسولز سے -/15 فی کیپسول۔ پائلز آنٹمنٹ -/5۔ لٹریچر فری۔

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک رحیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکو چوک میو ہسپتال
لاہور: سعید میڈیکل سٹور چوک لوہاری نزد پان گلی
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور۔ سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: ایکسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون ۶۰۶

ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والا ہو

علوم روحانی کے سیکھنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کے اجتماع ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا

"عمر کے لحاظ سے ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والا ہو۔ جب میں ہر بچہ کہتا ہوں تو میری مراد ہر احمدی بچہ سے ہے خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو خواہ وہ دیہات میں رہنے والا ہو خواہ وہ بڑی جماعتوں کا ایک طفل ہو۔ خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتا ہو کہ جہاں صرف ایک ہی خاندان احمدی ہے۔ جتنی جلد ممکن ہو سکے ہر بچے کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔" (جماعت سے خطاب ۱۹۷۹ء برموقعہ سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر قاعدہ یسرنا القرآن:-

مرزا مظفر احمد بیت الاحسان

— دارالصدر ربوہ —

قادیان کا قدیمی

محبوب کا جل

جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب

گولبازار ربوہ

سٹاکسٹ

شاہد شاپنگ سنٹر

بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کا عطا کردہ

مجرب نسخہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ

سُرمہ نور رجسٹرڈ

امراض چشم کا شافی علاج اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھتا ہے۔

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

امراض چشم اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے تحفہ

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

سفوف ۵/- گولیاں فی ڈبیہ ۱/- ۲۰ دن

لیورون گولیاں سفوف

معدہ کے منہ کا مستقل درد یا کھانا کھانے کے بعد کا درد تبخیر معدہ اور ضعف جگر کیلئے ۸ سال سے مانی ہوئی دوا

ساجد دواخانہ۔ ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

کراچی میں

آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونے کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز آپ کی اپنی دکان

الکریم جیولرز (ایئر کنڈیشنڈ) فون نمبر ۶۸۵۵۱۱

بازار فیصل (بالمقابل مینا بازار) کریم آباد چورنگی کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن آرڈر دو حسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں

میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز لمیٹڈ

پروپرائٹرز

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ چوک کسیر کا ضلع سیالکوٹ